یارب العالمین
جل جلالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اُدعُوا اِلٰی سَبِیلِ رَبِّکَ بِالحِکمَۃِ وَالمَوعِظَۃِ الحَسَنَۃِ:
(القرآن الکریم)

یارحمۃ للعالمین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آفتابِ شریعت، شہبازِ طریقت، عارفِ حقیقت، عالمی مبلغِ اسلام، تابدارِ تصوف
قیومِ زمان، خواجۂ خواجگان، اعلیحضرت، الحاج قبلہ پیرومرشد

محمد معصوم صاحب

دامت برکاتہم القدسیہ، سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ
مجددیہ، نوابیہ موہری شریف کھاریاں ضلع گجرات کے متحدہ عرب امارات، دوحہ
قطر، بحرین، کویت، مصر، عراق، عمرہ پاک اور مختصر سالانہ سفر مبارک پاکستان کا رپورتاژ

المسمٰی بہ

دورۂ عرب

از قلم گوہر رقم

حضرت الحاج صاحبزادہ محمد حفیظ الرحمٰن صاحب معصومی
آستانۂ منورہ موہری شریف

marfat.com

نام کتاب	دورۂ عرب
مصنف	الحاج صاحبزادہ محمد حفیظ الرحمٰن معصومی عفرلہٗ
ترتیب و تزئین	قدیر احمد حسن معصومی ، شیخ محمد شہباز تبسم
ٹائیٹل	ایم سردار شاہد ، شبیر نادر
تصاویر	آغا سید محمد اقبال پریس فوٹو گرافر
ناشر	محمد فیاض شہزاد
مطبع	سلطان باھوؒ پرنٹنگ پریس فوارہ چوک جھنگ صدر
اشاعت	اوّل
تعداد	ایک ہزار

کتابت: شبیر نادر ، کمرہ نمبر ۱۸ شالیمار ہوٹل جھنگ صدر

marfat.com

اَللّٰہ ھُو

marfat.com

ترتیب

۱-	پیش لفظ	۵
۲-	آغاز سفر	۷
۳-	ابوظہبی	۸
۴-	شارجہ	۱۰
۵-	دوحہ قطر	۱۱
۶-	بحرین	۱۱
۷-	مصر	۱۲
۸-	عمرہ مبارک	۱۳
۹-	عراق	۱۵
۱۰-	کربلائے معلیٰ	۱۸
۱۱-	پاکستان میں آمد	۲۲

marfat.com

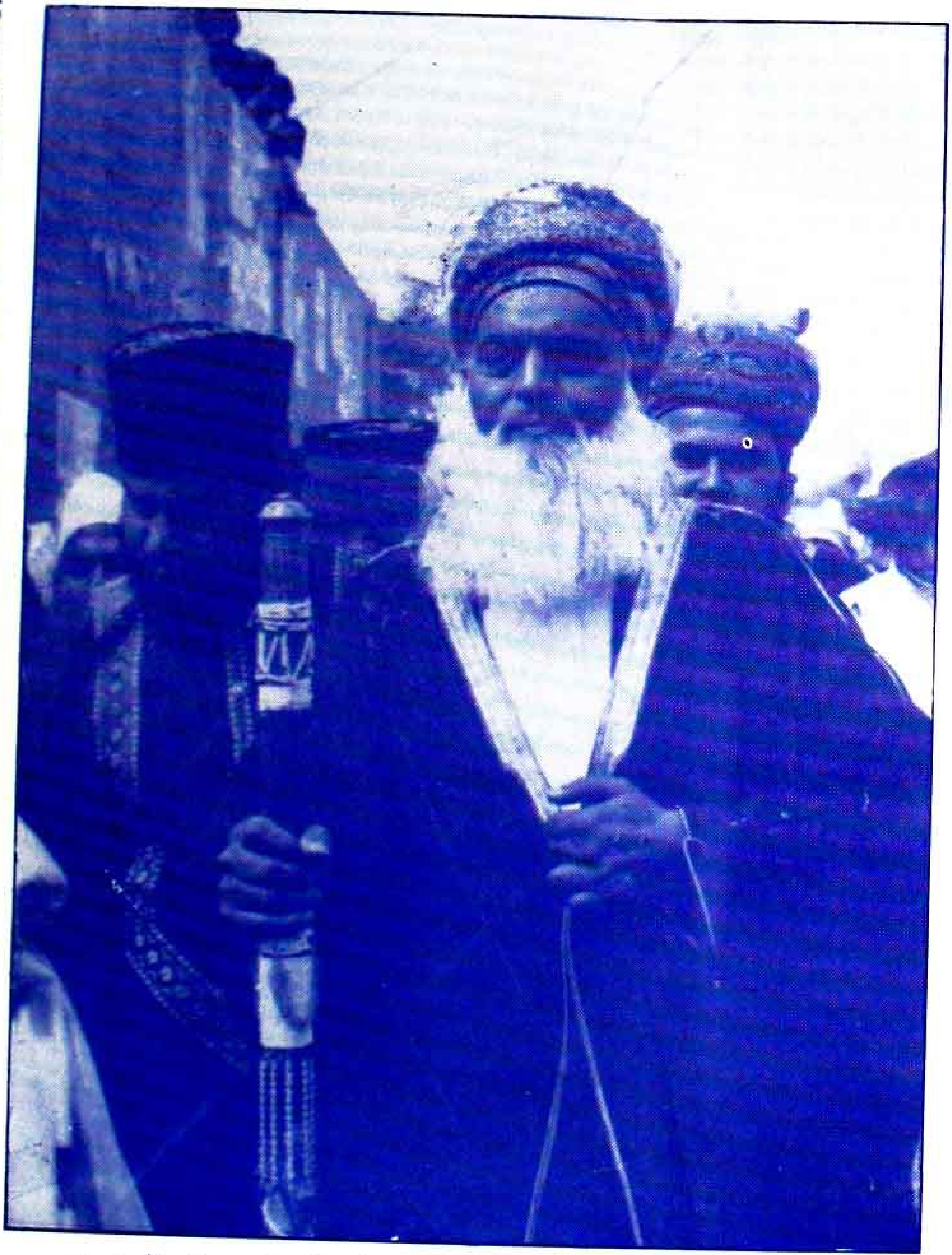

عالمی مبلغِ اسلام، قیومِ زماں، خواجۂ خواجگان، اعلیحضرت

الحاج قبلہ پیر **محمد معصوم** صاحب دامت برکاتہم القدسیہ

سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہڑی شریف کھاریاں ضلع گجرات

marfat.com

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد۔ حضور سیّد عالم، نورِ مجسّم نبی اکرم، رحمۃ للعلمین صلّی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت کا قالب اور آپؐ کی رحمت عامہ کا پیکر بن کر اولیاء کرامؒ نے ہر دور میں شمعِ اسلام کو فروزاں کیا ہے۔

موجودہ نازک اور پُر فتن زمانہ میں امیرِ شریعت، شہبازِ طریقت، عارفِ حقیقت، ہادیٔ عالمیان، قطبِ دوراں، قیومِ زماں، عالمی مبلغِ اسلام حضور خواجۂ خواجگان جناب اعلیحضرت الحاج خواجہ محمد معصوم صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف ضلع گجرات اسوۂ حسنہ اور اولیاء کاملین کے فیضان کا عملی نمونہ ہیں جو اسلام کی اشاعت و ترویج کیلئے شب و روز مصروف ہیں۔

آپ کو یہ شرف حاصل ہے کہ آپ نے پیغامِ حق ملک پاکستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے تمام ممالک کے کونے کونے میں پہنچایا ہے۔ بعض ممالک میں تو غیر مسلموں کی دعوت پر تشریف لے جا کر شمعِ ہدایت کو روشن فرمایا ہے۔ تبلیغ اسلام بالخصوص سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے فروغ کیلئے آپ کی خدمات احاطۂ شمار سے باہر ہیں۔ اہل اسلام کیلئے آپ کی ذات گنجینۂ برکات ہے۔ اور آپ کا وجودِ مسعود نعمت غیر مترقبہ ہے۔

آپ کی بارگاہ رسالتؐ میں شرف یابی کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ آپ ہر تین ماہ کے بعد مکۃ المکرمہ اور بارگاہِ مصطفےٰؐ مدینہ منورہ میں حاضری ضرور دیتے ہیں۔ حج مبارک کی سالانہ حاضری اس کے علاوہ ہوتی ہے۔ بسا اوقات بیس دنوں میں دو تین دفعہ روضہ مصطفےٰؐ پر حاضری ہو جاتی ہے۔ جیسے کہ ابھی ابھی ماہ جنوری ۱۹۸۶ء میں ہوا ہے۔

؎ جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

marfat.com

حضور خواجۂ خواجگان مدظلہ العالی کی تبلیغی اور روحانی ساعیٔ جمیلہ سے یوں تو پوری دنیا میں حق کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ لیکن یورپی ممالک اور عرب ممالک میں ذکر خدا اور ذکر مصطفےٰ کی جو محافل جاری ہیں۔ وہ اعلاءِ کلمۃ اللہ کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ حال ہی میں حضرت صاحب مدظلہ العالی خصوصی دعوت پر متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ آپ کے یہ دورے بہت زیادہ کامیاب ثابت ہوئے۔ آپ نے واپس تشریف لا کر مختلف مجالس و محافل میں اپنے دورہ کے تاثرات کو بیان فرمایا۔ گویا نایاب جواہر لٹائے۔ دربار عالیہ موہری شریف پہنچ کر میری درخواست پر آپ نے مکمل یکسوئی اور خصوصی توجہ کے ساتھ اپنے دورہ کی مکمل روئیداد سنائی۔ ساتھ ساتھ آپ نے اپنی تحریر شدہ یادداشت کو نکال کر پورا سفرنامہ زیر نظر رکھا۔ بار بار ارشاد فرماتے کہ کوئی ایسی تحریر ہرگز نہیں ہونی چاہیئے جس کی پوری تحقیق نہ ہو۔ کیونکہ آپ ہر اُس بات کو پسند نہیں فرماتے جس کی تحقیق مکمل نہ ہو۔ چنانچہ اس کتابچہ میں آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کو قلمبند کیا گیا ہے۔ یہ تمام واقعات آپ نے بڑی وضاحت کے ساتھ تقریباً دو گھنٹہ تک مسلسل لکھوائے۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی واقعات کی تفصیل بتاتے تو جو کیفیت بیان فرماتے۔ یوں محسوس ہوتا کہ یہ تمام کاروائی اور پرکیف محفل پاک آنکھوں کے سامنے ہو رہی ہے۔ بعض اوقات اثنائے بیان میں حضرت صاحب مدظلہ العالی پر بھی کیفیت طاری ہو جاتی۔ جس سے سننے والوں کا قلب و روح منور ہو جاتا۔ میں نے مناسب سمجھا کہ ان تمام واقعات اور احوال کو ضبط تحریر میں لے آؤں تاکہ ان نورانی واقعات اور کیفیات سے عوام الناس اور بالخصوص وابستگانِ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف زیادہ سے زیادہ مستفید و مستفیض ہو سکیں۔

آخر میں میری دلی دعا ہے کہ رب العالمین سالکانِ راہِ طریقت و طالبانِ آبِ چشمۂ معرفت کو حضور خواجۂ خواجگان مدظلہ العالی کے فیوضات اور برکات سے مزید متمتع فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم

طالب الدعوات

فقیر الحاج صاحبزادہ محمد حفیظ الرحمٰن معصومی غفرلہٗ

موہری شریف ضلع گجرات

۲۴ / ۲ / ۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور خواجہ خواجگان، قطب دوراں، امیرِ شریعت، شہبازِ طریقت، عارفِ حقیقت، عالمی مبلغ اسلام حضرت الحاج خواجہ محمد معصوم صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین دربارِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ موہری شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پاکستان حلقۂ احباب متحدہ عرب امارات کی دعوت پر ۴ دسمبر ۱۹۸۵ء بروز بدھوار ۸ بجے صبح لاہور ایئرپورٹ پر دوبئی روانہ ہونے کے لئے جلوہ افروز ہوئے۔ یہ مریدین، متعلقین کا پُرہجوم اجتماع تھا۔ مختصر محفل پاک ہوئی۔ دوستوں نے بڑی عقیدت اور نیازمندی کے ساتھ آپ کو الوداع کیا۔

جونہی آپ وی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں تشریف فرما ہوئے تو وہاں حضرت السید یوسف ہاشم صاحب الرفاعی سابق وزیر اوقاف کویت نے آپ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد آپ ہوائی جہاز پر سوار ہونے کیلئے تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ محترم حضرت صوفی اللہ دتہ بٹ لاہور سے بھی تھے۔ ہوائی جہاز ۹ بجے صبح لاہور سے دوبئی کیلئے روانہ ہوا۔ اُدھر دوبئی ایئرپورٹ پر بےشمار دوستوں نے آپ کا فقید المثال استقبال کیا۔ موصوف نے محترم ظفر علی بیگ صاحب کے مکان پر قیام کیا۔ معاً بعد محافل ومجالس کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

محکمہ اوقاف اور محکمہ امیگریشن کی عمارات کے متصل سلسلہ عالیہ رفاعیہ کے نامور بزرگ جناب حضرت الشیخ عید محمد صاحب مدظلہ العالی کا آستانہ شریف واقع ہے۔ جس میں ایک نہایت ہی خوبصورت مسجد بھی ہے۔ آستانہ عالیہ کی تمام عمارت نہایت حسین وجمیل ہے۔ شیخ عید محمد صاحب سلسلہ طریقت کے عظیم پیشوا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم تاجر اور صاحب ثروت شخصیت بھی ہیں۔ مرسڈیز کار ہمیشہ استعمال میں رہتی ہے۔ آپ کے در دولت پر ہر جمعرات کو بعد از نماز عشاء محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوتی ہے۔ جس میں قصیدہ بُردہ شریف کا ورد لاؤڈ سپیکر پر ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے کا انداز اپنی مثال آپ ہے۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اِن کے ہاں یکم ربیع الاول سے لے کر ۱۲ ربیع الاول

تک ہر روز بعد از نمازِ عشاء بارہ روزہ محافل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوتی ہیں اور ہر شب جشنِ چراغاں کا ایک عجیب منظر ہوتا ہے۔

الشیخ عید محمد صاحب کی خصوصی دعوت آپ اور حضور خواجہ خواجگان مدظلہ العالی اُن کے آستانہ پر رونق افروز ہوئے۔ حتیٰ کہ بعد از نمازِ عشاء محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آغاز ہوگیا۔ مجلس گاہ کا ہال بہت ہی خوبصورت تھا محفل پاک میں بالترتیب ایک سو مرتبہ درود شریف، ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ درود شریف کا ورد کیا گیا۔ جونہی آخری مرتبہ درود شریف کی تعداد مکمل ہوئی۔ تمام حاضرین نے بلند آواز کے ساتھ قصیدہ بُردہ شریف پڑھنا شروع کیا اور پھر قصیدۂ پاک کے وہ مستجاب الدعوات اشعار پڑھے گئے۔ جن کے انوارات اور فیوضات قلب وروح کو علی الاعلان منوّر کرتے ہیں۔ اُس وقت بڑی نورانی کیفیت تھی۔ دورانِ تلاوت قصیدہ عالی خصوصی اشعار پر حضرۃ الشیخ کھڑے ہوکر اپنے دونوں ہاتھوں کو اونچا کر کے آوازِ بلند سے خصوصی توجہ بھی دیتے۔ دورانِ وِرد شرینی یا مصری وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے پیکٹ بھی تقسیم ہوئے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بیان فرمایا کہ قصیدہ بردہ شریف کے تکرار اور وِرد کے وقت عمارت گونج رہی تھی اور ہر طرف مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً کا غلغلہ تھا۔ متوسلین پر روحانی مستی طاری تھی۔

قصیدہ بردہ شریف کے وِرد کے بعد معروف نعت خوان حضرات نے عربی میں نعتیں پیش کیں۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام ہوا۔ محفل کے اختتام پر حاضرین کے لئے لنگرِ عام کا انتظام تھا۔ اِس محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں دوبئی کی مشہور و معروف شخصیات بھی موجود تھیں۔ جن کا تعارف الشیخ عید محمد صاحب نے حضور خواجہ خواجگان مدظلہ العالی سے کرایا۔

ابُوظہبی

۱۔ دوبئی میں قیام کے بعد ابوظہبی میں آمد ہوئی۔ محترم محمد عارف صاحب و محترم محمد آصف صاحب کے مکان کے علاوہ متعدد مقامات پر مجالس و محافل کا پروگرام ہوا۔

اِسی دوران "مرکزِ پاکستان" ہال میں مشہور و معروف مذہبی سکالر ڈاکٹر اسرار احمد

marfat.com

صاحب نو روزہ درسِ قرآن کریم دینے کے سلسلے میں ابوظہبی موجود تھے۔ اُن کا اجتماع بعد از نماز عشاء ہوتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کے علم میں آیا کہ حضور خواجۂ خواجگان مدظلہ العالی اپنے تبلیغی، اصلاحی اور روحانی دورہ کے سلسلہ میں ابوظہبی تشریف فرما ہیں۔ لہذا ڈاکٹر صاحب نے بذریعہ ٹیلیفون حضرت صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی نے ملاقات کے لئے وقت عنایت فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب اگلے روز ٹھیک بارہ بجے دن ملاقات کیلئے محترم محمد عارف صاحب و محمد آصف صاحب کے مکان پر پہنچ گئے۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی سے ڈاکٹر صاحب نے بڑی گرمجوشی اور نیازمندی کے ساتھ معانقہ اور مصافحہ کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس ملاقات میں حضرت صاحب مدظلہ العالی سے سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے بارے میں چند اہم سوالات پوچھے۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی نے اُن سوالات کے جوابات بڑے حکیمانہ اور بصیرت افروز انداز میں دیئے۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب بہت متاثر ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اسلام آباد سے لاہور آتے جاتے کئی مرتبہ کھاریاں سے گزرتے ہوئے دربار عالیہ موہری شریف آنے کا ارادہ ہوا۔ لیکن پھر دل میں یہ خیال پیدا ہوتا کہ حضرت صاحب مدظلہ العالی سفر مبارک کی وجہ سے دربار شریف موجود نہ ہوں گے۔ بس اسی خیال کی وجہ سے حاضر خدمت نہ ہو سکا۔ یہ ملاقات ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پاکستان جا کر بھی دربار عالیہ موہری شریف حاضر ہو کر حضرت صاحب مدظلہ العالی کی ملاقات اور زیارت کروں گا۔ چنانچہ ڈاکٹر اسرار احمد صاحب تیس مارچ ۱۹۸۶ء بروز سوموار ۱۱ بجے دن دربار عالیہ موہری شریف حاضر ہوئے۔ حضور خواجۂ خواجگان مدظلہ العالی کی ملاقات و زیارت اور دربار عالیہ کے نورانی مناظر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی کو مختلف ممالک کے دورہ کی دعوتیں موصول ہو رہی تھیں۔ چنانچہ ابوظہبی میں پاکستان کونسلیٹ ایم نظام الدین صاحب نے حضرت مدظلہ العالی کے مصر اور عراق کے ویزے لگوا کر پیش کئے۔ اس سلسلہ میں محترم گلزار احمد صاحب فوٹو اسٹوڈیو ابوظہبی والے پیش پیش تھے۔

ابوظہبی کے بعد پھر دوبئی آمد ہوئی۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی نے نماز جمعۃ المبارک

marfat.com

جامع مسجد نئیم دو بئی میں ادا فرمائی ۔ جامع مسجد کے خطیب مولانا قاری غلام رسول صاحب دارالعلوم جامع محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف ضلع گجرات سے فارغ التحصیل ہیں۔ چنانچہ نماز جمعۃ المبارک کے بعد ختم خواجگان، حلقۂ ذکر، نعت خوانی اور آخر میں صلوٰۃ وسلام کا پروگرام ہوا۔ محفلِ پاک کے بعد کئی دوست داخلِ سلسلہ عالیہ ہوئے۔ جامع مسجد سے فارغ ہو کر حاجی مظفر حسین صاحب اور محمد انور صاحب لاہوری کے مکان پر محفل پاک منعقد ہوئی۔

عجمان

حضرت صاحب مدظلہ العالی محترم محمد اسلم صاحب صابری کی دعوت پر عجمان بھی تشریف لے گئے۔ میزبان نے کوریا کمپنی میں بعد از نماز عشاء ایک عظیم الشان محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا۔ اجتماع ایک وسیع و عریض ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ محفل کے آخر میں حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ اور پھر صلوٰۃ وسلام ہوا۔ آخر میں لنگرِ عام تقسیم کیا گیا۔

شارجہ

حضرت صاحب مدظلہ العالی مدرسہ تعلیم الاسلام شارجہ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کی زیرِ صدارت محفل میلاد النبی ﷺ کا عظیم الشان پروگرام ہوا۔ ختم خواجگان، حلقۂ ذکر اور نعت خوانی کے بعد حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بڑا عظیم خطاب فرمایا۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد کافی لوگ حلقۂ ارادت میں شامل ہوئے۔

العین

یہاں حضرت صاحب مدظلہ العالی محترم ملک محمد عاشق صاحب کی دعوت پر تشریف لے گئے۔ مرکزی جامع مسجد میں آپ نے نماز جمعۃ المبارک ادا فرمائی۔ معمول کے مطابق نماز جمعۃ المبارک کے بعد ختم خواجگان، حلقۂ ذکر، نعت خوانی اور صلوٰۃ وسلام ہوا۔ محفل پاک

marfat.com

کے اہتمام پر متعدد دوست حضرت صاحب مدظلہ العالی کے دستِ مبارک پر بیعت ہو کر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں داخل ہوئے۔

راس الخیمہ

یہاں حضرت صاحب مدظلہ العالی محترم حسین صاحب کی دعوت پر تشریف لے گئے جو کہ ایئر پورٹ پر کام کرتے ہیں۔ یہاں پھر ایک روح پرور محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوئی۔ ختم خواجگان حلقہ ذکر، نعت خوانی کے بعد حضرت صاحب مدظلہ العالی نے وعظ فرمایا۔ حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ آخر میں صلوٰۃ سلام ہوا۔ لنگرِ عام کا بھی اہتمام تھا۔

ام القوین

حضرت صاحب مدظلہ العالی یہاں چند گھنٹوں کے لئے تشریف لے گئے۔ بہت عمدہ محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوئی۔ یہاں سے حضرت صاحب مدظلہ العالی دوسرے ممالک کے دورہ پر روانگی کیلئے ایک بار پھر دوبئی واپس تشریف لے گئے۔

دوحہ قطر

دوبئی سے حضرت صاحب مدظلہ العالی محترم شیخ محمد طیب صاحب کی دعوت پر دوحہ قطر تشریف لے گئے۔ یہاں پر آپ نے بہتر گھنٹے یعنی تین روز تک قیام فرمایا۔ مختلف مقامات پر آپ کی زیرِ صدارت مجالس و محافل منعقد ہوئیں۔

قطر کے وطنی عالم دین حضرت حافظ کنہی محمد صاحب آپ کی روحانیت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ آپ کے دستِ مبارک پر بیعت ہو گئے۔ آپ کی ہر مجلس و محفل میں شامل دیکھے جاتے۔

بحرین :- حضرت صاحب مدظلہ العالی دوحہ قطر کے کامیاب ترین دورہ کے بعد

marfat.com

بحرین تشریف لے گئے۔ جہاں مختلف مقامات پر محافل و مجالس روحانی منعقد ہوئیں ۔ یہ پروگرام بھی اہم شمار آپ تھے ۔

مصر

حضرت صاحب مدظلہ العالی محترم ابراہیم کامل علی ابوجبل مصری ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول مصر کی خصوصی دعوت پر قاہرہ (مصر) تشریف لے گئے ۔

محترم ابراہیم کامل صاحب کی ہمشیرہ ، پاکستانی ڈاکٹر محمد یوسف صاحب شرقی جو کہ آج کل بینک الدم الزلفی ریاض سعودی عرب میں ملازم ہیں ، کی زوجہ ہیں ۔ اور یہ بھی الزلفی میں لیڈی ڈاکٹر ہیں ۔ ابراہیم کامل صاحب کا آبائی علاقہ قاہرہ سے تین سو کلومیٹر دور ہے اور اس کا نام مفالماہے میں بہت اعلیٰ محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا ۔ یہ محفل پاک بہت نورانی اور روح پرور تھی ۔ بعدازاں حضرت صاحب مدظلہ العالی نے واپس قاہرہ تشریف لاکر مختلف مقاماتِ مقدسہ جن میں

۱۔ مرقدِ سرِ اقدس حضرت امام عالی مقام سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ (اس علاقہ کو حسینیہ کہتے ہیں)

۲۔ مزار حضرت سیدہ سکینہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

۳۔ تربت السیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بنت سیدنا امام علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

۴۔ و حضرت علی جعفر ابن حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ و حضرت سیدنا عائشہ بنت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہا

۶۔ و السیدعاتکہ بنت عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہا

۷۔ و حضرت زینب بنت حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہا

۸۔ و الجامعۃ الازہرۃ الشریف (الازہر یونیورسٹی)

۹۔ و روضہ حضرت امام رفاعی رضی اللہ عنہ

۱۰۔ اور حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ شامل ہیں کی زیارات کیں ۔

marfat.com

قاہرہ میں حضرت صاحب مدظلہ العالی کے ساتھ مصر میں سفیرِ پاکستان راجہ محمد ظفر الحق صاحب نے بھی ملاقات کی اور اپنی جگہ پر قیام کیلئے درخواست کی۔ لیکن حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں مصری حلقۂ احباب کی دعوت پر آیا ہوں لہذا شرفِ میزبانی بھی اُن ہی کا حق ہے۔

قاہرہ میں حضرت سفیرِ پاکستان راجہ محمد ظفر الحق صاحب نے پاکستانی سفارتخانہ صاحب مدظلہ العالی کی پرتکلف دعوت کی۔ جس کا اہتمام سٹیٹ گیسٹ روم میں کیا گیا۔ شریک معززین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں سفارتخانہ میں ہی نماز ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی کی امامت میں سفیرِ پاکستان اور معزز اعلیٰ افسران نے نماز ظہر ادا کی۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے مصر سے عراق تشریف لے جانا تھا۔ حالات کے پیشِ نظر صرف عراقی ایئرویز ہی مصر سے عراق جاتی تھی۔ یہ راستہ جدہ ایئرپورٹ سے گزرتا ہے۔ لیکن حضرت صاحب مدظلہ العالی نے حرمین الطیبین کی حاضری کے بغیر جدہ سے گزرنا خلافِ ادب خیال کیا۔ لہذا آپ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کی حاضری کا پروگرام بنایا۔ سفیرِ پاکستان راجہ محمد ظفر الحق صاحب نے خصوصی طور پر حضرت صاحب مدظلہ العالی کیلئے سعودی سفارتخانہ سے عمرہ شریف کیلئے ویزے لگوا کر بھیج دیئے۔

عمرہ مبارک

چنانچہ آپ نے مصر سے سعودی عرب پہنچ کر حرمین الطیبین میں عمرہ شریف ادا کیا۔

یہ ۳ جنوری ۱۹۸۶ء کی بات ہے۔ ازاں بعد آپ دوستوں کے ہمراہ جبلِ رحمت، میدانِ عرفات میں تھے کہ پیچھے سے حضرت السید محمد یوسف ہاشم الرفاعی سابق وزیرِ حج و اوقاف کویت نے **یا شیخ** کہہ کر آپ کو متوجہ کیا اور ملاقات کی۔ رفاعی صاحب نے بعد از نماز مغرب حضرت صاحب مدظلہ العالی کو حضرت السید محمد علوی المالکی شیخ الجامعۃ المالکیہ شارع مالکیہ مکہ مکرمہ میں ایک عظیم الشان نورانی اور روحانی محفل پاک میں بطورِ مہمانِ

marfat.com

خصوصی تشریف لانے کی درخواست کی۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی بعد از نمازِ مغرب وہاں تشریف لے گئے۔ جہاں حضرت شیخ علوی صاحب اور حضرت رفاعی صاحب نے معہ دیگران آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ بعد از نمازِ مغرب محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عظیم الشان پروگرام منعقد ہوا۔ تب نماز عشاء باجماعت ادا کی گئی۔ بعد از نمازِ عشاء دوبارہ پرکیف محفل پاک پھر شروع ہوگئی۔ جس میں قرآن خوانی اور عربی زبان میں نعت خوانی کی گئی۔ آخر میں عربی زبان میں صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بڑے پرتاثیر انداز میں اس محفل پاک کی تمام کارروائی کو بیان فرمایا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ دورانِ نعت خوانی طالبین پر اس قدر روحانی کیفیت اور قلبی رقّت طاری تھی کہ طالبین کی زبان پر ھُو ھُو کا ورد جاری تھا۔ وجد ومستی کا عجیب وغریب روح پرور منظر تھا۔ اس محفل پاک میں حضرت صاحب مدظلہ العالی کے ہمراہ محترم ملک رشید اصغر صاحب کھوکھر رئیس اعظم ملتان، محترم حضرت صوفی اللہ دتہ صاحب بٹ لاہوری اور اُن کے بھائی محترم محمد ہاشم صاحب جدہ شریف والے بھی موجود تھے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی کو حضرت الشیخ علوی صاحب نے بتایا کہ اُن کے والد ماجد سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ میں صاحبِ مجاز تھے۔

محفل پاک کے اختتام پر لنگرِ عام ہوا۔ آخر میں حضرت الشیخ علوی صاحب نے حضرت صاحب مدظلہ العالی کی دستار بندی فرمائی اور مکمل قرآن کریم پر مشتمل کیسٹ سیٹ پیش کیا جو کہ اُستاذ القرآء قاری خلیل الحصری المصری کی آواز میں ہے۔ پھر حضرت الشیخ علوی صاحب نے مختلف عربی کتابوں کے سیٹ پیش کئے۔ جن میں شانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم، شانِ صحابہؓ، شانِ اہلبیتؓ، شانِ اولیاءِ کرام نمایاں ہیں۔ زیادہ تر تصانیف خود حضرت الشیخ علوی صاحب کی ہیں۔ جو کہ اہلِ عجم میں مسلک اہلسنت و جماعت کی تائید وتصدیق میں منبعِ رشد وہدایت ہیں۔

marfat.com

عراق

حضرت صاحب مدظلہ العالی کا ۵ جنوری ۱۹۸۶ء بروز اتوار جدہ شریف سے بذریعہ عراق ایئرویز بغداد شریف ایئرپورٹ پہ ورودِ مسعود ہوا۔ عراق کے دورہ کی دعوت محترم ناظم فاروق صاحب جو کہ محترم شہزادہ محمد اقبال صاحب قریشی سیالکوٹ کے بہنوئی ہیں نے دی تھی۔ ایئرپورٹ پر بہت دوست استقبال کیلئے موجود تھے۔ ایئرپورٹ سے ناظم فاروق صاحب کے مکان پہ پہنچ کر محفل پاک منعقد ہوئی۔ بعدازاں دوسرے متعدد مقامات پر محافل و مجالس کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بغداد شریف میں جن مقامات پُرانوار پہ حاضری دی وہ یہ ہیں

مزارات

۱۔ محبوب سبحانی غوث صمدانی غوث الاعظم حضرت شیخ السید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

۲۔ و امام الائمہ حضرت سیدنا امام اعظم نعمان ابن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ (آپ کے نام پر شارع الاعظمیہ ہے)

۳۔ و حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ و حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ (آپ کے نام پہ شارع الکاظمیہ مشہور ہے)

۵۔ و حضرت سیدنا جعفر ابن طیار رضی اللہ عنہ

۶۔ و حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ و حضرت الشیخ شہاب الدین سہروردی البکری رحمۃ اللہ علیہ (علاقہ شیخ عمرؒ کے نام سے مشہور ہے)

۸۔ و حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ (علاقہ الآدمی بغداد شریف سے مشہور ہے)

۹۔ و حضرت یوشع نبی علیہ السلام

۱۰۔ و حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

marfat.com

۱۱۔ ۔ د حضرت زبیدہ خاتون زوجہ خلیفہ ہارون الرشیدؒ

۱۲۔ د حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۔ د حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ د حضرت بہلول دانا رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ د حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ د حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۔ د حضرت السید حسن غزالی رحمۃ اللہ علیہ ۔ انہوں نے

۱۸۔ دریائے دجلہ بھی دیکھا جو کہ اولیاء کاملین کی نسبت خاص سے مشرف ہے ۔

حلّہ

بغداد شریف کی زیارات سے فارغ ہو کر ایک سو کلومیٹر دور مقام حلّہ پر تشریف لے گئے ۔ وہاں آپ نے چند زیارات کیں ۔

کوفہ

حلّہ سے کوفہ ۴۵ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے ۔ تو کوفہ جاتے ہوئے حضور خواجۂ خواجگان دامت برکاتہم نے کوفہ روڈ پر حضرت سیدنا ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار شریف پر حاضری دی ۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی کوفہ شہر میں مندرجہ ذیل زیارات سے مشرف ہوئے ۔

۱۔ مقام حضرت سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

۲۔ شہادت گاہ حضرت سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ (محراب مسجد)

۳۔ د حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ

۴ روضہ حضرت مختار بن عبیدہ الثقفی رضی اللہ عنہ

۵۔ مزار ہانی بن عروہ رضی اللہ عنہ

marfat.com

۶۔ مصلّیٰ مقام دکۃ القضاء
۷۔ بیت الطشت
۸۔ مصلّیٰ باب الفیل مسجد کوفہ
۹۔ مصلّیٰ حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
۱۰۔ مصلّیٰ حضرت سیدنا خضر بن الیاس علیہم الصلوٰۃ والسلام
۱۱۔ مصلّیٰ حضور نبی کریم رؤف الرحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام
۱۲۔ مصلّیٰ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام
۱۳۔ مصلّیٰ حضرت جبرائیل علیہ السلام
۱۴۔ مصلّیٰ حضرت امام سیّدنا زین العابدین رضی اللہ عنہ
۱۵۔ مصلّیٰ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
۱۶۔ مقام نافلہ حضرت سیّدنا امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ۔
۱۷۔ مصلّیٰ حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
۱۸۔ تنور حضرت سیدنا نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام
۱۹۔ مرقدِ حضرت سیدہ اختر دختر حضرت عباس علمبردار رضی اللہ عنہا
۲۰۔ مصلّیٰ حضرت سیّدنا نوح علیہ السلام
۲۱۔ حضرت میثم التمار خلیفہ خاص حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے بغداد شریف سے کوفہ سفر کے دوران بابل شہر بھی دیکھا۔ بغداد شریف سے ریلوے لائن حلّہ کے راستے بصرہ کو جاتی ہے۔ کوفہ سے نجف اشرف سات کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

نجف اشرف

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے نجف اشرف میں حضرت سیدنا امام علی المرتضیٰ شیرِ خدا، حیدرِ کرار کرم اللہ وجہہ الکریم کے مزار پُر انوار پر حاضری دی۔ آپ نے بیان فرمایا کہ

marfat.com

اس حاضری میں قلبی کیفیت بہت عجیب تھی کہ انوارات کی بارش کا نزول ہو رہا تھا۔ آپ نے مزار پُرانوار حضرت حیدرِ کرار رضی اللہ عنہ کی آرائش و تزئین اور لطافت و طہارت کی بہت تعریف فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ تعمیرات میں زیادہ تر کام سونے کا ہوا ہے۔

کربلائے معلّٰی

نجف اشرف سے کربلائے معلّٰی پچاسی کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جہاں آپ نے حضرت سید الشہداء امام عالی مقام سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس پر حاضری دی۔ اس وقت حاضری کے فیوضات ہی کچھ اور تھے کہ آپ نے حضرت امام عالی مقام رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس کی تعمیر کی خوبصورتی بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آپ کا مزار اقدس حسن و جمال کا عظیم شاہکار ہے۔ بلکہ ایسا حسین و جمیل مزار پاک دنیا بھر میں تعمیر ہی نہ ہوا ہوگا۔ تعمیر میں سونے کے استعمال سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاید سونا آپ ہی کی چوکھٹ کا غلام ہے۔

مزارِ اقدس پر حاضری کے وقت یہ رُباعی بار بار زبان سے جاری ہوتی۔

شاہ است حسینؓ بادشاہ است حسینؓ
دین است حسینؓ دین پناہ است حسینؓ
سر داد نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؓ (خواجہ اجمیریؒ)

بعد ازاں حضرت سیدنا علی اکبر، حضرت سیدنا علی اصغر، حضرت سیدنا عباس علمبردار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مزاراتِ مقدسہ پر حاضری ہوئی۔ شہادت گاہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی بھی زیارت کی۔ کربلائے معلّٰی سے بغداد شریف جاتے ہوئے راستے میں ۹ کلو میٹر کے فاصلہ پر حضرت عون بن عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہم کے مزار شریف پر بھی حاضر ہوئے۔ کربلا معلّٰی سے بغداد شریف کا فاصلہ ایک سو دس کلو میٹر ہے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے مزاراتِ مبارکہ پر حاضری دینے کے بعد اپنے تاثرات کا

marfat.com

اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مصر اور عراق کے مزاراتِ عالیہ پر جو چہل پہل اور رونقیں دیکھنے میں آتی ہیں، وہ بہت کم نصیب ہوتی ہیں۔ وہاں زائرین کی تعداد اَن گنت ہوتی ہے۔ ہر مزار شریف پر قرآن خوانی اور امام الانبیاء حبیبِ کبریا علیہ التحیتہ والثناء پر درود شریف پڑھا جارہا ہے۔ زائرین مزاراتِ مبارکہ پر اپنی عقیدت کا اظہار کھل کر کرتے ہیں۔ جس پر کوئی ممانعت یا پابندی نہیں ہے۔ بلکہ بعض مزارات پر شیرینی یا ٹافیاں وغیرہ بطور تبرک تقسیم ہوتی رہتی ہیں اور تقسیم کرنے والے کی زبان پر صلّوا علی النبی کے الفاظ بلند ہوتے رہتے ہیں۔ جس کے جواب میں تمام حاضرین بالجہر درود پاک پڑھتے ہیں۔ کربلائے معلّی سے بغداد شریف رات بوقت نمازِ عشاء واپسی ہوئی۔

مُوصِل

بغداد شریف سے اسی رات ایک بجے چار سو کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع موصل شہر کی زیارت کے لئے روانگی ہوئی۔ وہاں نمازِ فجر کے وقت پہنچ کر حضرت سیدنا یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسجد میں نمازِ فجر ادا کی اور نمازِ فجر کے بعد آپ کے مزار شریف پر حاضری دی۔ آپ کا مزار شریف پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہے۔ جہاں سے کھڑے ہو کر تمام موصل شہر کو دیکھا جاسکتا ہے۔ وہاں سردی بہت زیادہ تھی۔ اسی جامعہ مسجد کے امام صاحب نے ناشتہ کا اہتمام کیا۔ حضور سرکار نے یہاں دو گھنٹہ تک قیام فرمایا۔

اس کے بعد حضرت سیدنا شیث علیہ السلام و حضرت سیدنا جرجیس علیہ السلام اور حضرت سیدنا دانیال علیہ السلام کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضری دی۔ حضرت سیدنا دانیالؑ کا جسم اقدس کنویں میں آرام فرما ہے۔ کنواں پانی سے بھرا ہوا ہے۔ ہزاروں سال گزرنے کے باوجود اس پانی سے خوشبو آتی ہے۔

اُن کی قبر مبارک کا تعویز بہت اونچا ہے۔ جو کہ زیارت گاہ پر خاص و عام ہے۔ اندر جانے کی عام اجازت نہیں ہے۔ مزار شریف کے سجادہ نشین صاحب نے خصوصی طور پر حضور خواجہ صاحب کو سیڑھیوں کے ذریعہ نیچے لے جاکر غار کی شکل میں واقع کنواں کے پانی

marfat.com

میں مزار شریف کی زیارت کرائی ۔ یہ حضرت سیدنا دانیال علیہ السلام کا بہت بڑا معجزہ ہے ۔
اس کے بعد الشیخ فتح موصلیؒ ، الشیخ رشید بولانیؒ کے مزارات مبارکہ پر حاضری دی ۔
حضرت الشیخ فتح موصلیؒ ، حضرت سیدنا غوث پاک رضؓ کے اُستاد محترم ہیں ۔ جناب سرکار موہڑوی
نے اسی شہر موصل میں جامع مسجد نوری کے اس مینار پاک کی زیارت بھی کی ۔ جو کہ امام الانبیاؑ
سیّد عالم نور مجسم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھ کر سلام کے لئے جھکا تھا ۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے ارشاد فرمایا تھا ۔ ”اصبر“ وہ مینار اسی جھکی ہوئی حالت میں آج بھی اپنی جگہ
پر موجود ہے ۔ جھکاؤ کی وجہ سے آج تک اس میں کوئی دراڑ اور شگاف نہیں پڑا ۔ بلکہ وہ صحیح
وسلامت ہے ۔ اور عظمت رسالتؐ اور معرفت مقام نبوتؐ کی شہادت پیش کر رہا ہے ۔

بغداد شریف سے ریلوے لائن موصل شہر جاتی ہے ۔ موصل بہت ٹھنڈا مقام ہے ۔
دریائے فرات اسی شہر میں واقع ہے ۔ موصل سے بغداد شریف آتے ہوئے راستے میں دتب اور
سامرہ نامی مقامات آتے ہیں ۔ شام کو بغداد شریف واپسی ہوئی ۔ دوسرے روز حضرت صاحب
مدظلہ العالی حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے مزار پُرانوار شریف پر حاضری کیلئے پہنچے ۔ مزار شریف
نماز عصر کے بعد زیارت کیلئے کھلتا تھا ۔ لہٰذا آپ مع احباب نماز عصر کیلئے جامع مسجد میں بیٹھ گئے ۔
آپ نے بتایا کہ عصر کی اذان کیلئے مؤذن نے سب سے پہلے درود پاک اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیکَ یَارَسُولَ اللہ ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یاحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا ۔
مؤذن نے اذان کے بعد پھر درود شریف پڑھا ۔ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد ایک صاحب
نے کھڑے ہو کر بلند آواز کے ساتھ

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ

۳۳ مرتبہ الحمدُ للہ

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھوایا ۔

اس کے فوراً بعد بالجہر ذکر نفی واثبات کلمہ پاک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ،
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرایا ۔
بعدازاں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے مزار شریف پر حاضری دی گئی ۔ اس وقت

marfat.com

اعلیحضرت الحاج خواجہ **محمد معصوم** نقشبندی مجددی شیرازن ہوٹل دوحہ (قطر) میں آپکے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ
کے دوران ہوٹل کے جنرل مینجر مسٹر نسیم صاحب اور یعقوب بھٹی مینجر جوزدیر کمپنی سے بات چیت کر رہے ہیں۔

عالمی مبلغ اسلام قیوم زماں خواجہ **محمد معصوم** صاحب دامت برکاتہم العالیہ
تبلیغی سفر کے دوران دوحہ میں عقیدتمندوں کے ساتھ

marfat.com

بے شمار زائرین کا اجتماع تھا۔ حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم ہو رہی تھی۔ اور تقسیم کرنے والے مسلواسلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صدا بلند کرتے ہیں۔ جس کے جواب میں درود پاک کا باآواز بلند ورد شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اس حاضری میں وہ انوارات و برکات محسوس ہوئے کہ جن کا ذکر احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ بلکہ وہ کیفیات قلب و روح کے ساتھ مخصوص ہیں جیسا کہ اعلیٰحضرت عظیم البرکت حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمتہ اللہ علیہ بارگاہ غوثیت رضی میں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اُونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

پھر دوسری منقبت میں یوں عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

تُو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تُو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبے کا طواف
کعبہ کرتا ہے طوافِ درِ والا تیرا

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبہ پر نثار
شمع اِک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

مزرعِ چشت و بخارا و عراق و اجمیر
کون سی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

حدائق بخشش حصہ اول صفحہ ۴-۶-۷

حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کا مزار شریف اور جامعہ مسجد کی زیارت کے بعد پیر صاحب قبلہ سیدنا حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جامعہ مسجد اور مزار پُر انوار کی زیارت کو گئے۔

marfat.com

مزار شریف بقعۂ نور ہے۔ لطافت وطہارت اور حسن وجمال کی عدیم النظیر مثال ہے۔ ملحقہ جامع مسجد بہت وسیع و عریض اور انتہائی خوبصورت ہے۔ جس کے خطیب صاحب نے حضرت صاحب مدظلہ العالی سے تقریباً ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی نے اپنے تاثرات کا اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ عراق میں مزارات کے تعمیری سلسلہ پر جو خرچ کیا گیا ہے۔ کہیں دیکھنے میں نہیں آیا۔ مزاراتِ عالیہ کو اس قدر عقیدت کے ساتھ سجایا گیا ہے کہ سونے کا استعمال عام ہے۔ اور اس سے صاحبِ مزار کی عظمت اور جلالت کا اندازہ ہوتا ہے۔

اِن مزاراتِ مبارکہ پر زائرین کے پُرہجوم اجتماعات دیکھ کر اِن کے تصرفات کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی عراق سے فارغ ہو کر کویت تشریف لے گئے۔ جہاں مختلف مقامات پر محافل منعقد ہوئیں۔ آپ ۹ جنوری ۱۹۸۶ء کو کویت سے واپس کراچی جلوہ افروز ہوئے۔ یہ تمام سفر مبارک ۴ دسمبر ۸۵ء سے لے کر ۹ جنوری ۱۹۸۶ء تک مسلسل جاری رہا۔ کراچی میں نماز جمعۃ المبارک حضرت صاحب مدظلہ العالی نے جامع مسجد گلزار حبیب ۖ گلستان اوکاڑوی ۲/ سولجر بازار میں ادا فرمائی۔ خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحب اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند مولانا صاحبزادہ کوکب نورانی صاحب نے مع احباب آپ کا فقید المثال استقبال کیا۔ نماز جمعۃ المبارک کے بعد محفل پاک منعقد ہوئی۔

۱۰ تا ۱۴ جنوری کراچی کا عظیم الشان پروگرام ہوا۔ اور ۱۵ جنوری سے تا ۲۱ جنوری ۸۶ء اندرون سندھ کا سالانہ سفر فرما کر حضور سرکار مدظلہ العالی ۲۲ جنوری بروز بدھ وار صبح سکھر سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں سے اُسی روز ۴ بجے شام عمرہ مُبارک ادا کرنے کے لئے حرمین الطیبین تشریف لے گئے۔

۲۹ جنوری بروز بدھ وار صبح ۴ بجے سعودی عرب سے پھر کراچی جلوہ گر ہوئے۔ اسی شام بعد از نماز مغرب کریم آباد کراچی میں عظیم الشان محفل پاک منعقد ہوئی۔ جس کے بعد موصوف ۹ بجے رات بذریعہ خیبر میل خان پور کے لئے روانہ ہو گئے۔

حضرت صاحب مدظلہ العالی ۳۰ جنوری بروز جمعرات ۸ بجے صبح خان پور

marfat.com

ریلوے اسٹیشن پر آئے۔ ریلوے اسٹیشن پر عقیدتمندوں کا جمِ غفیر تھا۔ اور زیارت کے مشتاق دل فرطِ مسرّت سے رقصاں تھے۔ راقم الحروف نے محترم حضرت حاجی عبدالکریم صاحب کے ساتھ سیلون کے اندر جاکر آپ سے ملاقات کی۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی جونہی پلیٹ فارم پر نمودار ہوئے ہر طرف سے ذکرِ الٰہی کی گونج اٹھی۔ باربار فضا میں یہ نعرے بلند ہو رہے تھے۔

جیوے جیوے مُرشد جیوے

سوہنا مرشد سبحان اللہ

دو روز تک خان پور میں مجالس رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رہا جہاں شیخ القرآن مولانا مفتی محمد مختار احمد صاحب دُرّانی متعدد علماء کرام کے ہمراہ زیارت کے لئے باربار حاضر خدمت ہوئے۔ حضرت صاحب مدظلہ العالی نے مختلف مجالس میں اپنے دورۂ عرب کے تاثرات بیان فرمائے۔

بعد ازاں لیاقت پور، چنی گوٹھ، اوچ شریف، احمد پور شرقیہ، بہاولپور، لودھراں، ملتان، خانیوال، کبیروالا، عبدالحکیم، باگڑ سرگانہ، سرائے سدھو، پیر محل، چک نمبر ۲۸۹ گ۔ب، ٹوبہ ٹیک سنگھ، وادئ عزیز شریف، جھنگ صدر اور فیصل آباد کے پروگرام کرتے ہوئے ۹ فروری ۱۹۸۶ء بروز اتوار بوقت مغرب دربار عالیہ موہری شریف پہنچے۔

آخر میں فقیر کی دلی دُعا ہے کہ مولائے کریم حضور خواجہ خواجگان مدظلہ العالی کو عمرِ دراز عطا فرمائے اور مخلوقاتِ خدا کو انکے فیوضات و برکات سے مزید مالامال فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

سُبحٰن ربّکَ ربّ العزّت عمّا یَصِفون ۝ وَالسلامُ عَلی المُرسلین وَالحمدُ لِلّٰہ ربّ العالمین ۔

حررہٗ فقیر محمد حفیظ الرحمٰن معصومی غفرلہٗ

موہری شریف کھاریاں ضلع گجرات ۲۴/۲/۸۶

marfat.com

جدید فوٹو آفسٹ ، روٹا آفسٹ
مشین سے آراستہ
ہر قسم کی پرنٹنگ کیلئے

سلطان باھُو

پرنٹنگ پریس

فون نمبرز، ۲۶۸۰
۲۲۸۰ پے پے
۲۳۲۰ " "

فوارہ چوک جھنگ صدر

marfat.com

سلطان باھوؒ پرنٹنگ پریس فوارہ چوک جھنگ صدر ، فون نمبر ۲۶۸۰